سوال

(48) جس بھائی نے بہن کا دودھ پیا ہو ان کی اولاد کے باہمی نکاح کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بہن نے اپنے بھائی کو دودھ پلایا۔ ہو تو کیا بھائی کی اولاد سے بہن کی اولاد کی شادی ہو سکتی ہے۔ قران وسنت سے وضاحت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (بھائی عبدالرزاق، نیا لوچک)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں جو رشتے نسباً حرام ہیں وہ رضاعت کی بنا پر بھی حرام ہیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"الرضاعة تحرم ما تحرم الولادة"

(بخاری مع الفتح 9/140 مسلم (1444) وغیرہ)

"رضاعت وہ رشتے حرام کرتی ہے جو رشتے ولادت حرام کرتی ہے۔"

یعنی جس طرح سگی ماں، بہن بیٹی بھتیجی، بھانجی، پھوپھی اور خالہ حرام ہیں اس طرح یہ رضاعی رشتے بھی حرام ہیں لہٰذا جس شخص نے اپنے بہن کا دودھ پیا ہے۔ بہن کی اولاد اس شخص کے بھائی بہن ہوں گے اور اس شخص کی اولاد کے چچا اور پھوپھیاں ہوں گے جن کا باہمی نکاح حرام ہے۔

صورت مذکورہ میں تو سگے باپ کا رضاعی بھائی مذکور شخص کی اولاد کا چچا لگتا ہے خیر القرون میں ایسی مثال ملتی ہے کہ رضاعی باپ کا بھائی جو کہ دودھ پینے والی لڑکی کا چچا لگتا ہے اس کے ساتھ مذکورہ لڑکی کا نکاح حرام ٹھہرا جیسا کہ عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ ابو القیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی افلح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نزول حجاب کے بعد میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی۔ میں نے کہا میں اسے اتنی دیر تک اجازت نہیں دوں گی یہاں تک کہ اس کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب نہ کرلوں۔ اس لیے کہ اس کے بھائی ابو القیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے دودھ نہیں پلایا بلکہ مجھے ابو القیس کی بیوی نے دودھ پلایا ہے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو القیس کے بھائی افلح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ میں نے اس کو اجازت دینے سے انکار کر دیا یہاں تک کہ میں آپ سے اس کے بارے میں اجازت طلب کرلوں۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے اجازت دینے سے کیا چیز مانع ہوئی۔ وہ تیرا چچا ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً مرد نے مجھے دودھ نہیں پلایا بلکہ ابو القیس کی بیوی نے مجھے دودھ پلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کو اجازت دے دے۔ اس لیے کہ وہ تیرا چچا لگتا ہے عروہ راوی حدیث کہتا ہے کہ اسی لیے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں۔

"حرموا من الرضاعة ما تحرمون من النسب"

(بخاری مع فتح الباری 8/531،532 مسلم 2/1071)

"جو رشتے نسب سے حرام سمجھتے ہو۔ وہی رشتے رضاعت سے حرام سمجھو۔"

مذکورہ بالا مفصل حدیث سے معلوم ہوا کہ جس طرح نسب سے رشتے حرام ہوتے ہیں۔ اسی طرح رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں اس کی کچھ تفصیل سابقہ سوال میں بھی گزر چکی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد2۔کتاب الاضحیۃ۔صفحہ نمبر 419

محدث فتویٰ